Statens barnehus

بچوں کے لیے معلومات

Barnehuset میں موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو

کبھی کبھار بچوں کے حالات مشکل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پولیس کو بچوں سے بات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر یہ شک ہو کہ آپ کے ساتھ تشدّد، جنسی زیادتی یا دوسرے ممکنہ جرائم ہوئے ہیں یا آپ نے ایسے جرائم دیکھے ہیں تو آپ کو Statens barnehus میں بلایا جا سکتا ہے۔

وہاں پولیس موزوں انتظامات کے تحت آپ کا انٹرویو کرے گی۔ Barnehuset پولیس سٹیشن جیسا دکھائی نہیں دیتا اور وہاں کام کرنے والی پولیس عام کپڑے پہنتی ہے۔

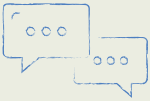

موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کا کیا مطلب ہے؟

جب کسی سنگین جرم کے کیس کا تعلق بچوں اور نوعمر لوگوں سے ہو تو پولیس کو ان سے بات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے اور ان کا کیا حال ہے۔ اسے موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کہا جاتا ہے۔ انٹرویو میں ثبوت ریکارڈ کیے جاتے ہیں اور اس کی وڈیو ریکارڈنگ کی جاتی ہے تاکہ اگر عدالت میں مقدمہ چلے تو آپ کو عدالت میں پیش نہ ہونا پڑے۔ اس بارے میں اصول موجود ہیں کہ موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کیسے کیا جاتا ہے۔
موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کے اصول ناروے کے قوانین (تعزیراتی کارروائی کا قانون سیکشن 239) میں طے ہیں۔

Barnehuset میں کن لوگوں کا انٹرویو ہوتا ہے؟

جب آپ کو موزوں انتظامات کے تحت انٹرویو کے لیے بلایا جائے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ پولیس کا آپ سے بات کرنا اہم ہوتا ہے۔ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ کے ساتھ کیا ہوا ہے اور آپ کا کیا حال ہے۔

ہمارے پاس آپ خود کو محفوظ محسوس کریں گے۔ Barnehuset میں کام کرنے والے سب لوگوں کو بچوں اور نوعمر افراد سے بات کرنے کا تجربہ ہوتا ہے۔ ہم اپنے کام میں روزانہ بہت سے بچوں سے ملتے ہیں۔

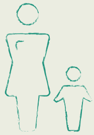

آپ کو کون وہاں لے جاتا ہے؟

کبھی کبھار والدین اپنے بچوں کے ساتھ Barnehuset میں نہیں آ سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ والدین کو یہ پتہ نہیں چلنا چاہیے کہ پولیس بچوں سے بات کرے گی۔ اس لیے کوئی اور بڑا آپ کو Barnehuset لے جاتا ہے۔ یہ اکثر آپ کا استاد یا کوئی اور ایسا شخص ہوتا ہے جسے آپ اچھی طرح جانتے ہوں۔

آپ کے Barnehuset میں پہنچنے کے بعد پولیس آپ کے والدین کو بتاتی ہے کہ آپ کہاں ہیں۔

آپ کے انٹرویو کا دن

جب آپ Barnehuset میں پہنچیں گے تو پولیس آپ سے ایک الگ کمرے میں اکیلے میں بات کرے گی۔
اگر آپ نارویجن نہیں بولتے یا اگر آپ کو کسی اور زبان میں بات کرنا بہتر لگتا ہے تو آپ کو اپنے لیے ترجمان ملتا ہے۔

وہاں کھانے اور پینے کی چیزیں بھی ملتی ہیں۔

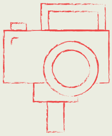

وڈیو

آپ جس کمرے میں پولیس کے ساتھ بات کرتے ہیں، وہاں مائیکروفون اور کیمرا ہوتا ہے۔ بات چیت کی آواز اور وڈیو کو دوسرے کمرے میں پہنچایا جاتا ہے۔ وہاں آپ کے کیس پر کام کرنے والے دوسرے لوگ بات چیت سنتے اور دیکھتے ہیں۔
ہم بات چیت کی وڈیو ریکارڈنگ بھی کرتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اگر عدالت میں مقدمہ چلے تو آپ کو دوبارہ بیان نہ دینا پڑے۔ یہ وڈیو ان لوگوں کے ساتھ شیئر کی جاتی ہے جو آپ کے کیس پر کام کریں گے۔

ڈاکٹر اور ڈینٹسٹ

کبھی کبھار پولیس چاہتی ہے کہ ڈاکٹر یا ڈینٹسٹ آپ کو چیک کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کے جسم سے بھی پتہ چل سکتا ہے کہ انسان کے ساتھ کیا ہوا ہے اور اس کا کیا حال ہے۔
Barnehuset میں ہمارے پاس ڈینٹسٹ اور ڈاکٹر ہیں جو آپ کا معائنہ کر سکتے ہیں۔

انٹرویو کے بعد کیا ہوتا ہے؟

انٹرویو کے بعد Barnehuset اور پولیس آپ کے ساتھ مل کر یہ پلان بناتے ہیں کہ آگے کیا ہو گا۔ کبھی کبھار ادارہ تحفظ بچگان بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔

کئی بچے ایک بار Barnehuset میں جانے کے بعد دوبارہ بھی وہاں آتے ہیں۔ کچھ بچے شاید اپنے ساتھ ہونے والے واقعات کی وجہ سے متاثر ہوں اور وہ مشکل احساسات کے متعلق بات کرنے کے لیے مدد لینا چاہتے ہوں۔ ہم آپ کی مدد کے لیے حاضر ہیں اور آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو، ہم آپ کے ساتھ اس کے متعلق بات کر سکتے ہیں۔

POLITIET

STATENS BARNEHUS
Et tverrfaglig kompetansehus